© rasailojaraid.com

کی چودھویں جلد کا ایک مخطوطہ موجود ہے (فہرست مشترک پاکستان از احمد منزوی ۔ زیر طبع) لیکن کتب خانۂ مرعشی قم کے مخطوطات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ بخط مصنفین ہیں ۔

اسمعیل اصفہانی کی کتاب « تاریخ جہاں » اگر چہ متاخر تواریخ میں سے ہے لیکن ہمیں اس کے کسی دوسرے نسخے کا علم نہیں ہو سکا ۔ لہذا وہ بھی قابل ذکر ہے ۔

کرپا ناتھ لاہوری کا « زائچہ نامہ » علم نجوم پر اہم کتاب ہے ۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ کی تصنیف « فارسی ادب میں ہندوؤں کا حصہ » میں اس مصنف اور کتاب کا نام نہیں ملتا ۔

۸ ۔ ابو القاسم ابن حسین رضوی لاہوری (۱۲۴۹ء ۔ ۱۳۲۴ ھ)

مولانا سید ابو القاسم فرخ آباد میں پیدا ہوئے ۔ عرب و عراق و عجم کا علمی سفر کیا ۔ عربی ، فارسی اور اردو میں ان سے ٦۲ کتب یادگار ہیں ۔ (اختر راہی : تذکرۂ علمائے پنجاب ۱ : ۵۱ ۔ ۵۳).

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (تفسیر فارسی) .

قرآن مجید کی مفصل تفسیر ہے ۔ جسے وہ تیس جلدوں میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ۔ لیکن اپنی زندگی میں ابتدائی بارہ جلدیں ہی لکھ پائے ۔ بعد میں ان کے بیٹے علی رضوی لاہوری نے مزید پندرہ جلدیں لکھیں ۔ مگر اس کے باوجود مصنف کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا ۔ ہر جلد ، قرآن کے ایک پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے ۔ اس طرح صرف ستائیس پاروں کی تفسیر لکھی جا سکی ہے ۔

مصنف نے ہر آیت کے بعد شیعہ اور سنی علماء کی روایات ، اقوال درج کرکے متنوع مباحث بیان کئے ہیں ۔ بالخصوص اعتقادات سے متعلق آیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے ۔

جلد ششم ۔ ۹ ربیع الاول ۱۳۱۲ ھ کو مکمل ہوئی ۔

مخطوطہ نمبر: ۲۷۳۳ : نسخ بقلم مصنف ۔ عنوانات سرخ ہیں اورحاشیے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پر تصحیحات اور اضافات موجود ہیں ۔ نسخہ کرم خوردہ اور بوسیدہ ہے۔
ابتداء میں میرزا حبیب اللہ رشتی کی دو صفحات پر مشتمل تقریظ ہے۔
پہلے ورق پر مربع صورت میں مہر ثبت ہے جس کے الفاظ ہیں 'لا الہ الا اللہ
الملک القوی عبدہ سید علی حائری ابن ابو القاسم الرضوی' ۔ ۳۱۷
اوراق ۔ ۲۳ سطور ۔ (بحوالہ ص ۲۹۵)
جلد ہفتم ۔ ۲۳ رجب ۱۳۱۵ ھ کو مکمل ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۴ : نسخ ، بقلم مولف ۔ بقیہ کیفیت نسخۂ جلد ششم
جیسی ہے ۔ ۳۰۳ اوراق ۲۳ سطور ۔ (بحوالہ ۔ ص ۹۶ ۔ ۲۹۵)۔
جلد ہشتم ۔ ۵ صفر ۱۳۱۷ ھ کو اختتام پذیر ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۵ : نسخ ، بقلم مؤلف ۔ سابقہ مجلدات کی طرح ہے۔
۳۶۴ اوراق ۔ ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۲۹۶) ۔
جلد دہم ۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۱۹ ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۶ : نسخ ، بقلم مؤلف ۔ بقیہ کوائف سابقہ جلدوں
کی مانند ہیں ۔ ۲۳۰ اوراق ، ۲۳ سطور ۔ بحوالہ ص ۲۹۶)۔
بقیہ جلدوں کا ذکر علی بن ابو القاسم لاہوری کے نام کے تحت آئے گا ۔ انشاء
اللہ ۔

۲ ۔ احمد بن نصر اللہ ٹھٹھوی (م ۹۹۶ ھ)۔

امامیہ علماء میں سے تھے ۔ مرزا فولاد (مقتول ۹۹۶ ھ) نے انہیں مذہبی
اختلافات کی بنا پر قتل کروا دیا تھا ۔ ملا احمد تاریخ الفی کی تالیف میں بھی
شریک کار رہے ۔ (ماثر الا مراء (اردو ترجمہ) ۳ : ۲۳ ۔ ۳۲۲)۔
خلاصة الحیاة (فلسفہ ۔ فارسی)۔
حکیم ابو الفتح کے حکم پر قبل از اسلام اور بعد اسلام فلاسفہ و حکماء کے
حالات پر تالیف کی ۔
مخطوطہ نمبر ۲٦٢٧ : بخط نسخ ، کرم خوردہ اور رطوبت زدہ ہے ۔
پہلے ورق پر عبد الرحمن افندی لیقی زادہ کی ملکیت کی مہر ثبت ہے۔

© rasailojaraid.com